السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ایک آدمی رات کو یا دن کو ورد کرتا ہے۔ تو اس کی ہوا نکل جاتی ہے وہ ورد کرتا رہے یا دوبارہ وضو کر کے ورد کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ورد وظیفہ ہر حالت میں درست ہے چاہے انسان باوضو ہو یا بے وضو حدیث میں ہے۔:

''کام النبی صلی اللہ علیہ وسلم یذکراللہ فی کل احیانہ''

(رواہ مسلم رواہ البخاری فی ترجمة الباب باب تقصر الحائض المناسک کلھا)

''یعنی'' نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر حالت میں اللہ کا ذکر کرتے تھے۔

تاہم بلاشبہ طہارت پسندیدہ امر ہے لیکن ضروری نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص230

محدث فتویٰ